_ گُلزاراُردو

گُوں میں رنگ بھرے بادِنو بہار چلے سچلے بھی آؤ کہ گُشن کا کاروبار چلے قفس اُداس ہے یارو صبا سے کچھ تو کہو کہیں تو بہرِ خدا آج ذکریار چلے بڑا ہے درد کا رشتہ سے دل غریب سہی تمھارے نام پہآئیں گے، عمگسار چلے جو ہم پہ گزری سو گزری مگر شب ہجراں ہمارے اشک بڑی عاقبت سنوار چلے مقام، فيضّ ، كوئي راه مين جيا ہي نہيں جوکوئے یار سے نکلے توسؤئے دار چلے

فيض احرفيض

- گُشْن کا کاروبار چلنے سے کیا مراد ہے؟
- 2. قفس کی اُداسی کی وجه کیاہے؟ 1. نفس کی اُداسی کی وجه کیاہے؟
 - در ج ذیل شعر کامفهوم لکھیے:
- جوہم پہ گزری سوگزری مگر شب ہجراں
- ہمارےاشک تری عاقبت سنوار چلے
- 4. ''جوكوئ يارسے نكلے توسوئ دار چلے''ال مصرعے ميں شاعر كيا كہنا چاہتا ہے؟